۱۲/۳/۳۱ھ
۲۵
۹۳/۴۲۱-۴۲۲

جامعہ فاروقیہ
دار الافتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام مذکورہ مسائل میں

سوال: الف: حضرات ہمارے گاؤں میں بریلوی حضرات بہت زیادہ ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ اگر آپ دیوبند حضرات جو کہتے ہو کہ حضور پاک حاضر نہیں ہیں تو آپ پھر قرآن اور حدیث سے کیوں نہیں بتاتے ہو ثبوت، دو وہ ثبوت مانگتے ہیں۔ میری آپ حضرات سے درخواست ہے کہ آپ قرآن و حدیث سے ایسا ثبوت دیں جو کہ اُن بریلوی حضرات کی زبان بند کر دیں آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔ مہربانی

ب: کیا حضور پاک غائب کا علم جانتے ہیں یہ بھی اُن بریلوی حضرات کی طرف سے ہے کہ حضور پاک غائب کا علم جانتے تھے کیا غائب کا علم جانتے تھے کہ نہیں یہ بھی قرآن و حدیث سے حل کریں۔ میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو دین اسلام کا ایسا علم عطا کرے جو نافع ہو۔ محمد ظفران

بمعرفت: سید ضیاء الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

کسی کیلئے حاضر و ناظر کا مفہوم ثابت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ "اس کا وجود کائنات کے کسی خاص حصے میں نہیں بلکہ ساری کائنات میں بیک وقت موجود ہو اور ہر چیز کے ہر قسم کے حالات ابتداء سے انتہاء تک اس کی نظر میں ہوں"۔

یہ صفت صرف اور صرف اللہ رب العزت کی ذات اقدس کے ساتھ خاص ہے اور اسی کی شان ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تو سب جانتے ہیں کہ آپ علیہ السلام روضۂ اطہر میں آرام فرما رہے ہیں، ان کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ موجود ہیں اور کائنات کی ہر ہر چیز آپ کے سامنے ہے یہ عقل کے بھی خلاف ہے اور شریعت کے بھی، قرآن پاک کی آیات اور احادیث کا بہت بڑا ذخیرہ حاضر و ناظر کی صفت کو اللہ تعالیٰ کے لیے خاص کرتا ہے اور غیروں سے نفی کرتا ہے۔

اسی طرح سمجھئے کہ علم الغیب خاصہ ہے اللہ رب العزت کا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ رب العزت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ علوم عطا کئے جو کسی اور نبی اور کسی بھی مقرب فرشتے کو عطا نہیں کئے بلکہ تمام اولین و آخرین کے علوم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم کے سامنے ایک قطرے کی طرح ہیں، لیکن جس طرح تمام مخلوقات کے علوم کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم کے سامنے کوئی نسبت نہیں ہے اسی طرح کی حیثیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علوم کی اللہ تعالیٰ کے علوم کے سامنے ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک کی بہت آیات میں علم الغیب کی صفت کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی نفی کی گئی ہے۔

جاری ہے

Scanned by CamScanner

دیکھئے : سورہ اعراف کی آیت نمبر ۱۸۸ " قل لا املک لنفسی نفعاً ولا ضرا الا ما شاء اللہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر وما مسنی السوء ان انا الا نذیر وبشیر لقوم یؤمنون "

اور سورۃ انعام کی آیت نمبر ۵۹ " وعندہ مفاتیح الغیب لا یعلمہا الا ھو "

اور سورۃ نمل کی آیت نمبر ۶۵ " قل لا یعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ "

ان آیات کا ترجمہ و تفسیر، معارف القرآن، بیان القرآن اور تفسیر عثمانی میں دیکھ لیں۔

مشکوۃ شریف میں کتاب النکاح، باب اعلان النکاح کی پہلی حدیث ہے کہ ایک موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی شادی میں حاضر ہوئے تو وہاں انصار کی بچیاں اپنے آباء کے مناقب بیان کر رہی تھیں جو بدر میں شہید ہوئے ان میں سے ایک نے کہا " وفینا نبی یعلم ما فی غد " کہ ہم میں ایک نبی موجود ہیں جو کل کی باتیں جانتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " دعی ھذہ وقولی بالذی کنت تقولین " اس بات کو چھوڑو وہی کہو جو پہلے کہہ رہی تھیں۔ یہی حدیث پاک بخاری شریف، حدیث نمبر ۵۱۴۷ میں بھی موجود ہے۔

ابوداؤد شریف: ۲/۲۶۴ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر ملا گوشت کھلایا گیا، ابتداء میں آپ کو معلوم نہیں ہوا پھر خود گوشت نے بول کر آپ کو بتایا۔

ترمذی شریف: ۲/۲۰۷ اور ابن ماجہ ص ۱۰ میں ایک حدیث پاک ہے جس میں آپ نے فرمایا کہ " میں نہیں جانتا کہ میں تمہارے اندر کب تک زندہ رہوں گا۔ الخ "

مذکورہ چند روایات اور آیات سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم علم الغیب جانتے یا حاضر و ناظر ہوتے تو مذکورہ امور پیش نہ آتے۔ اس کے علاوہ مذکورہ امر پر اس قدر آیات قرآنی اور احادیث مبارکہ دلالت کرتی ہیں کہ پوری کتاب بن جائے۔

تفصیل کیلئے حضرت مولانا سرفراز خان صاحب صفدر رحمہ اللہ کی " ازالۃ الریب، آنکھوں کی ٹھنڈک اور تفریح الخواطر فی رد تنویر الخواطر "، اور مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب شہید رحمہ اللہ کی " اختلاف امت اور صراط مستقیم " اور مفتی محمد نعیم صاحب کی کتاب " ادیان باطلہ اور صراط مستقیم " کا مطالعہ فرمالیں۔ فقط

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: محمد راشد ڈسکوی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
بالجامعۃ الفاروقیۃ بکراتشی
۲۲/۲/۳۱ھ

الجواب صحیح
محمد یوسف افشانی
۲۴/۲/۳۱ھ

الجواب صحیح
سمیع اللہ
۲۲/۲/۱۴۳۱ھ

جامعہ فاروقیہ ... دار الافتاء ... شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی (پاکستان)

Scanned by CamScanner